

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

AL-QURAN THE CRITERION



INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

القرآن کیا کہتا ہے

ابلیس / شیطان کے بارے میں

مؤلف: محمد شیخ

عبداللہ # قرآن کا بشر

اشاعت کردہ آئی آئی پی سی کینیڈا، 25 دسمبر 2004

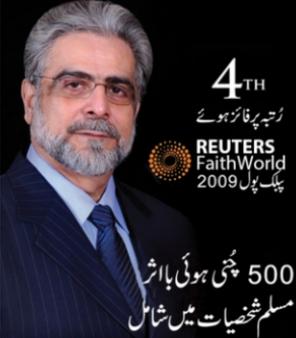
22

انٹرنیشنل اسلامک پرومکیشن سینٹر کینیڈا
کارجر ڈٹریڈ مارک ہے۔



محمد شیخ

muhammadshaikh.com



4TH
رتبہ پر فائز ہوئے
REUTERS
FaithWorld
چیک پوسٹ 2009

500 چھٹی ہوئی بااثر
مسلم شخصیات میں شامل

2010
2011
&
2012

2010 میں ادا شدہ
کی قیمت سے 11
رزڈا میں شامل

www.themuslim500.com

آپ کو دعوت اور مذہبی تقابل کی تربیت
کیلئے شیخ احمد عیدات نے 1988ء
میں منتخب کیا جس کا انعقاد IPC-
ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔
اس دعوت اور مذہبی تقابل کی تربیت
کی تکمیل پر آپ کو سرٹیفکیٹ سے نوازا
گیا جو معزز شیخ احمد عیدات کی طرف
سے پیش کیا گیا۔



عطیہ کریں

ٹائٹل: انٹرنیشنل اسلامک پرومکیشن سینٹر کینیڈا،

7060 میک لائن روڈ، مسی ساگا ONL5W1W7، کینیڈا

بنک کا نام: TD کینیڈا ٹرسٹ، برانچ نمبر: 1597 اکاؤنٹ نمبر: 5042218

کینیڈا آئی پین: 026009593 ٹرانزٹ نمبر: 15972

سوفٹ کوڈ: TDOMCATTOR انسٹی ٹیوشن نمبر: 004

(امریکہ سے عطیہ دینے والوں کے لئے: ABA026009593)

132 ملین اسٹریٹ ساؤتھر، راک ووڈ،

اوشاریو، N0B 2K0، کینیڈا،

1-800-867-0180



www.iipccanada.com
info@iipccanada.com

رجسٹر کریں

سوشل میڈیا نیٹ ورک

YouTube



facebook



Available on the
App Store



GET IT ON
Google play



Instagram



Apple TV



androidtv



Roku



amazon fireTV



NVIDIA SHIELD



OTT PLAYER



Podcasts



TIKILIVE



Mi Box



Jadoo



Shava TV



ZAAP TV



wwwTV



maaxTV



RAVO™



CloudTV



تعارفِ کتابچہ

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر مبنی ہوتا ہے۔ اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مقرر محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدد سے ترتیب دیا ہے۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرانے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔

موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تاکہ کلام اللہ پر تدبر و تفکر کیا جاسکے۔ اس موضوع پر انٹرنیشنل اسلامک پرومپلین سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جاسکتا ہے۔

خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کر سکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست و احباب کو براہ راست دین اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔ تمام آیات کی ترتیب و ترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی

اور تجاویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجیں۔

ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے

یا ہمارے کسی دوسرے کتابچے کا بغور مطالعہ کریں۔

آیات کو ترجمے کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقہ احباب میں ان کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی و ناصر ہو۔

آمین، والسلام

انٹرنیشنل اسلامک پرومپلین سینٹر کینیڈا



محمد شیخ کے بارے میں

محمد شیخ اسلام اور مذہبی تقابل کے پبلک مُقَرَّر ہیں۔

اُن کے درس قرآن کی آیات پر مبنی ہیں جس کا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مُستند

اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور معتصبانہ رائے کے مقابلے میں اُس کا عقلی اور حقیقی

تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانبداری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا

تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق

اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

محمد شیخ کو دعوت اور مذہبی تقابل کی تربیت کے لئے شیخ احمد ديدات نے 1988ء میں کراچی پاکستان سے منتخب کیا

جس کا انعقاد (IPCI) ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔ اس دعوت اور مذہبی تقابل کی تربیت کی تکمیل پر اُن کو

سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا جو معزز شیخ احمد ديدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔



انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔

یہ ادارہ ۱۹۸۷ میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یہ ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے۔ جو اب روک وڈ، کینیڈا میں واقع ہے۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآن کریم پر تحقیق، تدریس اور مذاہب عالم کے تقابلی موازنے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔ اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ وارانہ وابستگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام کر رہا ہے۔ عوام الناس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔ مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابچے مفید ثابت ہوں گے۔

ہم تمام مکاتب فکر کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو لیکچرز اور کتابیں مہیا کرتے ہیں۔ ہماری آپ سے اپیل ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوت اسلام کو عام کرنے کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ کر لیں۔ آپ ہمارے تمام کتابچے اور ویڈیوز ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں

اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھے تاکہ ہم اُس کے دین کو عام کر سکیں۔

ہمارا نصب العین القرآن کی روشنی میں

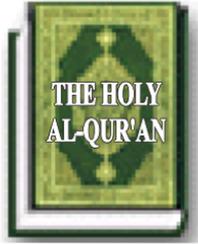
اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنہیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چھپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پس پشت ڈال دیا اور اسے
تھوڑی قیمت پر بیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔

(آل عمران ۳: ۱۸۷)

پڑھ!
اپنے رب کے نام کے ساتھ
اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۶۲۳۷ آیات میں سے
صرف دو آیات

اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنا دیا ہے، پس ہے
کوئی نصیحت حاصل
کرنے والا؟
(القرآن ۵۴: ۱۷)



پس کیا وہ قرآن میں
تذبر نہیں کرتے
اور اگر وہ غیر اللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔
(النساء ۴: ۸۲)

- * انسانیت کیلئے اعلانِ برحق
- * رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
- * غافلوں کے لئے تنبیہ
- * بھٹکے ہوؤں کے لئے راہنما
- * شکوک میں مبتلا لوگوں کے لئے یقین دہانی
- * مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسکین
- * مایوس لوگوں کے لئے اُمید

۱۔ جب تیرے رب نے ملائکہ سے کہا
بے شک میں ایک بشر کو مٹی سے
خلق کرنے والا ہوں۔

۲۔ پھر جب میں اسے ٹھیک ٹھاک کر دوں
اور اُس میں اپنی روح پھونک دوں
پس تم اس کو سجدہ کرنے کیلئے گر جانا۔

۳۔ پھر تمام فرشتوں نے اکٹھا ہو کر سجدہ کیا۔

۴۔ سوائے ابلیس کے اس نے بڑائی چاہی
اور کافروں میں سے ہو گیا۔

إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ
إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ طِينٍ ﴿٧١﴾

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ
وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُّوحِي
فَقَعُوا لَهُ سُجَّدًا ﴿٧٢﴾

فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾

إِلَّا ابْلِيسَ
اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ﴿٧٤﴾

اہم نکات

- ۱) ابلیس = مایوسی میں لپٹا ہوا۔
اس نے اللہ کے حکم کی نافرمانی کی۔
- ۲) شیطان = جو انسان، رسولوں اور نبیوں کا مخالف ہے اور اُن سے دشمنی کرتا ہے۔
- ۳) اللہ نے بشر کو مٹی سے پیدا کیا اور جب اس میں اپنی آیات کی روح کو پھونکا پھر اللہ تعالیٰ نے
ملائکہ کو حکم دیا کہ اُس کے لیے سجدہ کریں۔

البقرة ۲

۳۱۔ اور اُس نے آدم کو اُس کے سارے نام سکھائے
 (وہ سارے نام جو کتاب میں ہیں)
 پھر اُس نے اُن کو فرشتوں کے اُوپر پیش کیا،
 پھر اُس نے کہا مجھے پیش گوئی رخنہ دو
 ان کے ناموں کے ساتھ اگر تم سچے ہو۔

۳۲۔ پس آدم نے اپنے رب سے کلمات الفاظ سیکھے
 پھر وہ (اللہ) اس پر لوٹا۔
 بیشک وہ (اللہ) لوٹنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

البقرة ۲

وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا
 ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ
 فَقَالَ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَٰؤُلَاءِ
 إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۱﴾

فَتَلَقَّى آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ
 فَتَابَ عَلَيْهِ
 إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۳۲﴾

۷۵۔ اس (اللہ) نے کہا اے ابلیس
 کس نے تجھے اُس کو سجدہ کرنے سے منع کیا
 جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے خلق کیا
 کیا تُو تکبر بڑائی چاہتا ہے
 یا کیا تُو اعلیٰ لوگوں میں سے ہے۔

۷۶۔ (ابلیس نے) کہا میں بہتر ہوں اُس سے
 تُو نے مجھے آگ سے خلق کیا
 اور (جبکہ) تُو نے اُس کو مٹی سے خلق کیا۔

قَالَ يَا ابْلِيسُ مَا مَنَعَكَ
 اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيدِي
 اَسْكَبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿٧٥﴾

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِنْهُ
 خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ
 وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿٧٦﴾

اہم نکات

- ۱) ابلیس شیطان تخلیق میں موازنہ کرتا ہے جیسا کہ آگ اور مٹی میں، اور روح کو نکال دیتا ہے
- ۲) وہ ایسے بشر کو جس میں اللہ کی آیات کی روح ہے اس کو سجدہ نہیں کرتا۔

قَالَ ارْءَيْتَكَ
هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ
لَئِنْ اَخْرَجْتَنِي اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ
لَا اَحْتَسِبَنَّ ذُرِّيَّتَهُ اِلَّا قَلِيلًا ﴿٦٦﴾

۶۶۔ (ابلیس نے) کہا تو دیکھ
کیا یہی ہے جسکو تو نے میرے اوپر مکرم کیا
اگر تو مجھے قیامت کے دن تک کی مہلت دے
تو میں سوائے کچھ (لوگوں) کے ضرور
اُسکو اور اُسکی ذریت کو دنیا دار بنا دوں گا۔

قَالَ اِذْهَبْ
فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
فَاِنَّ جَهَنَّمَ
جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَّوْفُورًا ﴿٦٧﴾

۶۷۔ اس (اللہ) نے کہا چلا جا
پھر ان میں سے جو کوئی تیری اتباع کرے گا
پھر بے شک تمہاری جزا جہنم ہے،
بہت جزا ہے۔

۶۴۔ اور اُن میں سے جس کسی پر تیری استطاعت ہو
اسے اپنی آواز سے بھڑکا دے
اور اُن پر اپنے خیالات کو
اور اپنے مردانہ طور طریقوں کو درآمد کر
اور اُن کے اموال اور اولاد میں شراکت کر
اور اُن سے وعدے کر
اور اُن سے شیطان کا وعدہ
دھوکہ کے سوا کچھ نہیں۔

وَأَسْتَفْزِرُ مِنْ أَسْتَطَعْتَ
مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبُ عَلَيْهِمْ
بِخَيْلِكَ وَرَجْلِكَ
وَأَشَارِكُهُمْ فِي الْأَمْوَالِ
وَالْأَوْلَادِ وَعَدُّهُمْ
وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ الْأَغْرُورًا ٦٤

۶۵۔ بے شک میرے بندوں پر ہرگز تیری کوئی
سلطانت نہیں ہوگی اور تیرا رب (ان کی)
وکالت کرنے کے لئے کافی ہے۔

إِنَّ عِبَادِي
لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ
وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا ٦٥

اہم نکات

- ۱۔ مستقی، گانا، بجانا، صوتی اثرات سے متاثر کرنا۔
- ۲۔ اپنا ایک مکتب فکر رکھنا۔
- ۳۔ مردانہ طور طریقوں سے اثر انداز ہونا۔
- ۴۔ کالے دھندوں میں شراکت اور اولاد میں شراکت کرنا، ان کا قتل کر کے یا انہیں کسی خاص مکتب فکر سے متاثر کر کے۔

گڈ نیوز بائبل، یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق

متی ۲۳: ۳۳

اے سائپو! نفی کی اولاد۔

متی ۲۳: ۱۳

اے ریاکارو۔

متی ۱۲: ۳۹

یہ بُری اور زنا کار پُشت نشان طلب کرتی ہے۔

لوقا ۱۲: ۵۱

کیا تم گمان کرتے ہو کہ میں زمین پر صلح کرانے آیا ہوں؟
نہیں بلکہ میں دنیا میں تفرقہ پیدا کرنے کے لئے آیا ہوں۔

لوقا ۱۲: ۴۹

میں زمین پر آگ بھڑکانے آیا ہوں اور اگر لگ چکی ہوتی تو میں کیا ہی خوش ہوتا۔

اعداد ۳۱: ۱۷-۱۸

سو اس وقت بچوں میں سے سب لڑکوں کو اور سب عورتوں کو جو مرد سے واقف ہے قتل کرو۔
مگر بچوں میں سے لڑکیاں جو مرد سے واقف نہ ہوئیں ان کو اپنے لئے زندہ رکھو۔

اجبار ۲۵: ۴۶

اور تم ان کو میراث کے طور پر اپنی اولاد کے نام کر دینا کہ وہ ان کی موروثی ملکیت ہوں۔ - -

گڈ نیوز بائبل، یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق

۱۔ قرنتھوں ۱۴: ۳۴-۳۵

عورتیں جماعت میں چُپ رہیں کیونکہ انہیں بولنے کی اجازت نہیں بلکہ چاہیں کہ تابع رہیں
جیسا توریث میں بھی لکھا ہے۔

اور اگر وہ کچھ سیکھنا چاہیں تو گھر میں اپنے شوہروں سے پوچھیں کیونکہ یہ شرم کی بات ہے
کہ عورت اجتماع میں بولے۔

لوقا ۱۴: ۲۶

اگر کوئی میرے پاس آئے اور اپنے باپ اور ماں اور بیوی اور بچوں اور بھائیوں اور بہنوں
بلکہ اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز نہ رکھے تو وہ میرا شاگرد نہیں۔

لوقا ۱۹: ۲۷

لیکن میرے اُن دشمنوں کو جنہوں نے نہ چاہا کہ میں اُن پر بادشاہی کروں یہاں لاؤ اور میرے سامنے قتل کرو۔

۱۶۔ (ابلیس نے) کہا
پس اس کے ساتھ جو تو نے مجھے اکسایا ہے
ضرور میں اُن سب کے لیے
تیرے سیدھے راستے پر بیٹھوں گا۔

قَالَ فَمَا آخُوْتِي
لَا قَعْدَنَ لَهُمْ
صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ ﴿۱۶﴾

۱۷۔ پھر میں ضروران کے سامنے سے
اوران کے پیچھے سے
اوران کے دائیں سے
اوران کے بائیں سے آؤں گا
اور تو ان کی اکثریت کو شکر گزار نہیں پائے گا۔

ثُمَّ لَآتِيَنَّهُمْ مِّنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ
وَمِنْ خَلْفِهِمْ
وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ
وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ﴿۱۷﴾

قَالَ رَبِّ إِنِّي
لَا أَدْرِي لَكَ فِي الْأَرْضِ
وَلَا غُيُوبِهِمْ مَجْمَعِينَ ﴿٣٩﴾

۳۹۔ (ابلیس نے) کہا میرے رب
بسبب اس بات کے کہ تو نے مجھے اُکسایا
میں ضرور اُن کے لیے زمین کو
مزین / خوشنما کروں گا۔
اور میں ضرور اُن سب کو اُکساؤں گا۔

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلِصِينَ ﴿٤٠﴾ سوائے ان میں سے جو تیرے
مخلص بندے ہوں گے۔

اہم نکات

اعداد ۱:۲۲

۱۔ خدا نے ابرہام کو آزمایا۔۔۔۔۔

پرمیہ ۷:۲۰

۲۔ اے خداوند! تو نے مجھے ترغیب دی۔۔۔۔۔

مقس ۱:۱۳

۳۔ اور وہ بیابان میں چالیس دن شیطان سے آزمایا گیا۔

۴۔ ابلیس رشيطان کو سیدھا راستہ معلوم ہے جب ہی وہ اس پر بیٹھتا ہے ان لوگوں کو گمراہ کرنے کے
لیے جو اس راستے کی تلاش میں ہیں۔

۵۔ دائیں والے اور بائیں والے۔

وَالْأَضْلَلَةُ لَهُمْ وَالْأَمْنِيُّ لَهُمْ وَالْأَمْرُ لَهُمْ
 فَلْيَبْتَئِكُنَّ آذَانَ الْأَنْعَامِ
 وَالْأَمْرُ لَهُمْ فَلْيَغْيِرْنَ خَلْقَ اللَّهِ
 وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا
 مِّنْ دُونِ اللَّهِ
 فَقَدْ خَسِرَ خُسْرًا مُّبِينًا ١١٩ ط

۱۱۹۔ اور میں ضرور اُن کو گمراہ کروں گا
 اور میں ضرور اُن کو تمنا میں کراؤں گا
 اور میں ضرور اُن کو امر کروں گا پس
 وہ ضرور مویشیوں کے بھی کان کاٹ ڈالیں گے
 اور میں ضرور اُن کو امر کروں گا
 پس وہ اللہ کی تخلیق میں تبدیلی کریں گے۔
 اور جو کوئی اللہ کے علاوہ شیطان کو
 اپنا ولی / سرپرست پکڑے گا
 پس تحقیق وہ نقصان اٹھائے گا
 جو واضح نقصان ہوگا۔

خبردار!

کس طرح شیطان اپنے مردانہ طور طریقوں سے دنیاوی تجربات کرنے پر اکساتا ہے جسکی وجہ سے

سے وہ انسانی مزاج کا زیادہ حصہ لے لیتا ہے۔

مختلف آیات سے اہم نکات۔

البقرہ ۲:۱۰۳

اور انہوں نے اس کی پیروی کی جسے شیطان سلیمان کی سلطنت کے خلاف پڑھتے تھے۔
اور سلیمان نے تو کفر اختیار نہیں کیا بلکہ شیطانوں نے کفر اختیار کیا اور وہ لوگوں کو سحر کی تعلیم دیتے تھے۔

المائدہ ۵:۹۰

شراب اور جو اور بتوں کے استھان اور پانے سے عمل شیطان ہیں۔

البقرہ ۲:۲۶۸

شیطان تمہیں تنگدستی سے ڈراتا ہے اور تمہیں فاحشہ بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔

گڈ نیوز بائبل، یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق

امثال ۳۱:۶-۷

نشہ آور چیز اُن کو دو جو مشقت کھینچتے ہیں اور مے اُن کو جو تلخ جان ہیں۔
تا کہ وہ پئیں اور اپنی محتاجی کو بھول جائیں اور اپنی تباہی کو پھر یاد نہ کریں۔

۱۔ سموئیل ۱۹:۲۳

اور اُس نے بھی اپنے کپڑے اتار پھینکے اور سموئیل کے سامنے نبوت کی
اور وہ سارا دن اور ساری رات ننگا پڑا رہا۔

یسعیاہ ۲۰:۳-۴

تب خداوند نے فرمایا کہ جس طرح میرا بندہ یسعیاہ تین برس چار جامہ اور ننگے پاؤں پھرتا رہا۔
کیا نوجوان کیا بزرگ چار جامہ اور ننگے پاؤں اور بے ستر سرنیوں کو مہر کی رسوائی کے لئے لے جائے گا۔

گڈ نیوز بائبل، یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق

تغاث ۱۶:۱

پھر سمسون غزہ کو گیا وہاں اُس نے ایک فاحشہ عورت دیکھی تو اُس کے پاس اندر گیا۔

رُوت ۳:۴-۸

رُوت نے بو عز کے ساتھ غلہ کے ڈھیر میں صحبت کی۔

حزقی ایل ۲۳:۱-۴۹

دو عورتیں ایک ہی ماں کی بیٹیاں تھیں۔

ان میں سے بڑی کا نام اہولہ اور اسکی بہن کا نام اہولیبہ تھا۔

ان دونوں کا مختلف مردوں سے صحبت کرنے کا تفصیلی بیان۔

پیدائش ۱۵:۳۸-۱۸

یہوداہ نے اپنی بہو کے ساتھ خلوت کی۔

پیدائش ۳۵:۲۲

اور اپنے باپ کی حرم بلہاہ سے ہم بستر ہوا۔

اجار ۱۸-۸ اور ۱۲-۱۱:۲۰-۲۱-۱۷

خبردار!

کس طرح شیطان اپنے مردانہ طور طریقوں سے دنیاوی تجربات کرنے پر اکساتا ہے جسکی وجہ سے وہ انسانی مزاج کا زیادہ حصہ لے لیتا ہے۔

المیترہ ۲:۲۵۵

وہ لوگ جو ربا بڑھوتری کھاتے ہیں وہ کھڑے نہیں ہو سکیں گے سوائے جیسے کہ کوئی کھڑا ہو جسکو شیطان نے چھو کر خبطی کر دیا ہو۔

الاسراء ۱۷:۲۷

بالتحقیق فضول خرچ شیطانوں کے بھائی ہیں۔

آل عمران ۳:۱۷۵

وہ درحقیقت شیطان ہے جو تمہیں اپنے سر پرستوں سے ڈراتا ہے۔

الانعام ۶:۱۲۱

شیاطین اپنے سر پرستوں کو وحی کرتے ہیں کہ وہ تم سے جھگڑیں۔

المجادلہ ۵۸:۱۰

سرگوشیاں تو بس شیطان کی طرف سے ہی ہوتی ہیں تاکہ وہ ایمان والوں کو رنجیدہ کرے۔

المائدہ ۵:۹۱

شیطان چاہتا ہے کہ تمہارے درمیان شراب اور جوئے سے بغض اور عداوت ڈالے اور اللہ کے ذکر اور صلوة رنماز کی مخالفت کرے۔

المجادلہ ۵۸:۱۹

اُن پر شیطان نے غلبہ پالیا ہے اور انہیں اللہ کی یاد بھلا دی ہے۔

۱۹۔ اور اے آدمؑ تو اور تیری زوج جنت میں ٹھہرو
پھر کھاؤ جہاں سے تم دونوں چاہو
اور تم دونوں اس درخت کے قریب نہ جانا
پس تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ
فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا
وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ
فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾

۲۴۔ کیا تم نے دیکھا کے اللہ طیب را چھ کلمے
کی مثال کی کیسے ضرب لگاتا ہے،
جیسے کہ طیب را چھا درخت ہو
اور اُس کی جڑیں زمین میں گہری ہوں
اور اُس کی شاخیں آسمان میں ہوں۔

الَّذِي تَرَىٰ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ
مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً
كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ
أَصْلُهَا ثَابِتٌ
وَفُرْعَاهَا فِي السَّمَاءِ ﴿٢٤﴾

۲۵۔ وہ اپنے رب کی اجازت سے
ہر طرح کے پھل ہر وقت سامنے لاتا ہے
اور اللہ لوگوں کیلئے مثالوں کی ضرب لگاتا ہے
تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

تُوِيَٰ أَكْلَهَا
كُلِّ حَيْثُ يَإِذُن رَّبِّهَا
وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ اور خمیٹ برے گلے کی مثال ایسی ہے
جیسے ایک خمیٹ برادرخت ہو جسکی جڑیں
زمین کے اوپر سے ہی اکھاڑی گئی ہوں
اور اُس کیلئے کوئی ٹھہراؤ نہ ہو۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ
كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ
اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ
مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۚ ﴿۲۶﴾

۲۷۔ اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے
قول ثابت کے ساتھ اس دنیا کی زندگی میں
اور آخرت میں ثابت قدم کرتا ہے
اور اللہ ظلم کرنے والوں کو گمراہ کرتا ہے
اور اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ
الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَفِي الْآخِرَةِ
وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ
وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۚ ﴿۲۷﴾

۱۱۸۔ بیشک تو اس (جنت) میں
نہ بھوکا رہے گا اور نہ ننگا۔

إِنَّكَ لَا
تَجُوعُ فِيهَا وَلَا تَعْرَىٰ ﴿١١٨﴾

۱۱۹۔ اور یقیناً تو اس (جنت) میں نہ پیاسا رہے گا
اور نہ اس میں (کسی شے کا) شکار بنے گا۔

وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَصْحَىٰ ﴿١١٩﴾

۱۲۰۔ پس شیطان نے اُس (آدم) کی طرف
وسوسہ ڈالا، اُس نے کہا اے آدم کیا میں تجھے
بہیشگی کے درخت کی طرف دلیل دوں
اور ایسی مملکت جس کو کبھی زوال نہ آئے گا۔

فَوَسَّوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ
قَالَ يَا آدَمُ
هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى شَجَرَةِ الْخُلْدِ
وَمُلْكٍ لَّا يَبْلَىٰ ﴿١٢٠﴾

۲۰۔ پس شیطان نے اُن دونوں کے لئے وسوسہ ڈالا
 تاکہ وہ اُن دونوں کی برائیاں جو پیچھے
 (چھپی ہوئی) تھیں ایک دوسرے پر ظاہر کر دے
 اور اُس (شیطان) نے کہا
 کہ تمہارے رب نے تم دونوں کو
 اس درخت سے روکا ہے سوائے
 کہ تم دونوں فرشتے ہو جاؤ
 یا ہمیشہ رہنے والے نہ ہو جاؤ۔

۲۱۔ اور اُس نے اُن دونوں کو تقسیم کر دیا
 کہ بے شک میں تم دونوں کے لئے
 ضرور نصیحت کرنے والوں میں سے ہوں۔

فَوَسَّوَسَ لَهَا الشَّيْطٰنُ
 لِيُبْدِيَ لَهَا
 مَا وَّرِيَ عَنْهَا مِنْ سَوَاتِحِهَا
 وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا
 عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ
 اِلَّا اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ
 اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾

وَقَاَسَمَهُمَا اِنِّي
 لَكُمَا مِنَ النَّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾

۲۲۔ پس اُس (شیطان) نے اُن دونوں کی دھوکہ سے رہنمائی کی
پس جب اُنہوں نے اُس درخت کو چکھا
پس اُن دونوں پر اُن کی (چھپی ہوئی)
برائیاں ظاہر ہو گئیں۔
اور اُن دونوں نے اپنے اوپر
جنت کے پتے ٹانکنے شروع کر دیئے
اور اُن دونوں کے رب نے اُن دونوں
کو پکارا کیا میں نے تم دونوں کو
اس درخت کے پاس جانے سے روکا نہیں تھا
اور کیا تم سے نہیں کہا تھا کہ
بیشک شیطان تم دونوں کیلئے کھلا دشمن ہے۔

فَدَلَّهُمَا بِعُرْوَةٍ
فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ
بَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا
وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ
وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا
عَنْ تِلْكَ الشَّجَرَةِ
وَأَقُلَّ لَكُمْ
إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٢٢﴾

۲۰۔ اور تحقیق ابلیس نے اپنا گمان اُن پر سچ کر دکھایا۔
پس مومنوں کے ایک فریق کے علاوہ
اُن سب نے اُس کی اتباع کی۔

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ
إِبْلِيسُ ظَنَّهُ
فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٠﴾

۱۱۵۔ اور تحقیق ہم نے پہلے ہی سے آدم سے عہد لیا تھا
پس وہ بھول گیا
اور ہم نے اُس میں عزم نہیں پایا۔

وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ
مِّن قَبْلُ فَنَسِيَ
وَلَمْ يَجِدْ لَهُ عَزْمًا ﴿١١٥﴾

۳۱۔ اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کر
جب اُس نے اپنے رب کو ندا دی
بے شک شیطان نے مجھے حصّے کیسا تھ
اور عذاب سے مس چھو لیا ہے۔

۳۲۔ دوڑ اپنی مردانگی رپاؤں کے ساتھ
یہ نہانے کی ٹھنڈی جگہ ہے
اور پینے کی شے ہے۔

۳۳۔ اور ہم نے اُس کو اُس کے اہل عطا کئے
اور اُن کے ساتھ اُن کی مثل بھی (عطا کئے)۔
یہ ہمارے پاس سے رحمت ہے
اور صاحبانِ دانش کیلئے نصیحت ہے۔

۳۴۔ اور پکڑ اپنے ہاتھ سے وہم / ہوا کو
پس اس کے ساتھ ضرب لگا
اور جھوٹا حلف نہ اٹھا۔
بے شک ہم نے اُسے صبر کرنے والا پایا۔
اور وہ کیا ہی بہترین عبد / نوکر تھا۔
بے شک وہ نمائندگی کرنے والا تھا۔

وَأَذْكُر عَبْدَنَا يُوْبَ
إِذْ نَادَى رَبَّهُ
أِنِّي مَسْنِي الشَّيْطٰنِ
بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ۝۴۱

أَرْكُضْ بِرَجْلِكَ
هٰذَا مُعْتَسِلٌ
بَارِدٌ وَشَرَابٌ ۝۴۲

وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ
وَمَثَلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا
وَذِكْرَىٰ لِرٰوِلِي الْاَلْبَابِ ۝۴۳

وَخَذُ بِيَدِكَ ضَعْفًا
فَاَضْرِبْ بِهِ وَلَا تُحْنِطْ
اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا
نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّهُ اَوَابٌ ۝۴۴

۵۲۔ اور ہم نے تجھ سے پہلے رسول
اور نبی نہیں بھیجا
سوائے جب بھی اُس نے تمنا کی
شیطان نے اُس کی تمناؤں میں القاء کیا
پس اللہ منسوخ کرتا ہے
جو شیطان القاء کرتا ہے
پھر اللہ اپنی آیات کو محکم کرتا ہے
اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے۔

۱۱۲۔ اور اسی طرح ہم نے جن وانس کے
شیاطین کو ہر نبی کیلئے دشمن بنا دیا
وہ ایک دوسرے کی طرف دھوکے سے
قول زریں بنا کر وحی کرتے ہیں
اور اگر تیرا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے
پس چھوڑ دے اُن کو
اور اُس کو جو وہ افتراء کرتے ہیں۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ
مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ
إِلَّا إِذْ أَتَمَّتْ
الْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ ج
فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ
ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَتَهُ ط
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ٥٢

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ
عَدُوًّا شَيَاطِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ
يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ
زُخْرَفَ الْقَوْلِ غُرُورًا
وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ
فَذَرَهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ١١٢

گڈ نیوز بائبل، یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق

فاحشہ رعیانیت نبیوں کے ساتھ

پیدائش ۲۱:۹

اور اس نے اس کی مے پی اور اسے نشہ آیا اور وہ اپنے ڈیرے میں برہنہ ہو گیا۔

۲ سموئیل ۱۱:۶-۲۵

داؤد نے اور یاہ کو مار ڈالا جو بت سبوح کا شوہر تھا۔

۲ سموئیل ۱۱:۴-۵

اور داؤد نے لوگ بھیج کر بت سبوح کو بلوایا وہ اس کے پاس آئی اور اس نے اس سے صحبت کی پھر وہ اپنے گھر کو چلی گئی اور وہ حاملہ ہو گئی سو اس نے داؤد کے پاس خبر بھیجی کہ میں حاملہ ہوں۔

لوٹ کی اپنی دو بیٹیوں کے ساتھ مباشرت

پیدائش ۱۹:۳۱-۳۳

تب پہلوٹھی نے چھوٹی سے کہا کہ ہمارا باپ بڈھا ہے اور زمین پر کوئی مرد نہیں جو دنیا کے دستور کے مطابق ہمارے پاس آئے۔

آؤ ہم اپنے باپ کو مے پلائیں اور اُس سے ہم آغوش

ہوں تاکہ اپنے باپ سے نسل باقی رکھیں سو انھوں نے اُسی رات کو مے پلائی

اور پہلوٹھی اندر گئی اور اپنے باپ سے ہم آغوش ہوئی پر اُس (لوٹ) نے نہ جانا کہ

وہ کب لیٹی اور کب اٹھ گئی۔

گڈ نیوز بائبل، یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق

پیدائش: ۱۹: ۳۳-۳۶

اور دوسرے روز یوں ہوا کہ پہلوٹھی نے چھوٹی سے کہا کہ دیکھ کل رات کو میں اپنے باپ سے ہم آغوش ہوئی آؤ آج رات بھی اُس کو مے پلائیں اور تُو بھی جا کر اُس سے ہم آغوش ہوتا کہ ہم اپنے باپ سے نسل باقی رکھیں سو اُس رات بھی انھوں نے اپنے باپ کو مے پلائی اور چھوٹی گئی اور اُس سے ہم آغوش ہوئی پراس (لوٹ) نے نہ جانا کہ وہ کب لیٹی اور کب اٹھ گئی لوٹ کی دونوں بیٹیاں اپنے باپ سے حاملہ ہوئیں۔

بمطابق بائبل کے، یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد

بیٹے اور باپ کی حرموں کے درمیان مباشرت

۲ سموئیل ۱۶: ۲۲

سو انھوں نے محل کی چھت پر ابی سلوم (داؤد کا بیٹا) کے لئے ایک تنبو کھڑا کر دیا اور ابی سلوم سب بنی اسرائیل کے سامنے اپنے باپ کی حرموں کے پاس گیا۔

بھائی اور بہن کے درمیان مباشرت

۲ سموئیل ۱۳: ۱۳

لیکن اس (امنون۔ داؤد کا دوسرا بیٹا) نے اپنی بہن (تمہ) کی بات نہ مانی اور چونکہ وہ اُس سے زور آور تھا اس لئے اُس نے اُس کے ساتھ جبر کیا اور اس سے صحبت کی۔

پیدائش: ۱۱: ۲۰-۱۲

ابراہم نے کہا میرا خیال تھا کہ خدا خوف اس جگہ ہرگز نہ ہوگا اور مجھے میری بیوی کے بسبب مارڈالیں گے اور فی الحقیقت وہ میری بہن بھی ہے کیونکہ وہ میرے باپ کی بیٹی ہے اور اگرچہ میری ماں کی بیٹی نہیں پھر وہ میری بیوی ہوگی۔

هَلْ أَنْبِئُكُمْ عَلَى
مَنْ تَنْزَلُ الشَّيْطَانُ ۖ ﴿٢٢١﴾

٢٢١۔ کیا میں تمہیں پیش گوئی / خبر دوں کہ
شیاطین کس پر نازل ہوتے ہیں۔

تَنْزَلُ عَلَى كُلِّ أَقَالٍ أَثِيمٍ ۖ ﴿٢٢٢﴾

٢٢٢۔ وہ ہر جھوٹے گناہ گار پر نازل ہوتے ہیں۔

يُلْقُونَ السَّمْعَ
وَآكُفُّهُمْ كَذِبُونَ ۖ ﴿٢٢٣﴾

٢٢٣۔ وہ سماعت میں القاء کرتے ہیں۔
اور ان کی اکثریت جھوٹی ہے۔

وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ۖ ﴿٢٢٤﴾

٢٢٤۔ اور (شیاطین نازل ہوتے ہیں)
شاعروں پر جو اپنے اکسانے والوں کی
اتباع کرتے ہیں۔

وَمَا تَنْزَلَتْ بِهِ الشَّيْطَانُ ﴿۲۱﴾

۲۱۰۔ اور شیطان اس کے ساتھ نازل نہیں ہوئے۔

وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿۲۲﴾

۲۱۱۔ اور نہ ہی وہ اُن کے لئے پسندیدہ تھا اور نہ ہی وہ اُس کی استطاعت رکھتے تھے۔

إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعَزُونَ ﴿۲۳﴾

۲۱۲۔ بے شک وہ اس کی سماعت سے ضرور محروم کر دیئے گئے ہیں۔

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ بے شک یہ رسول کریم کا قول رکہاوت ہے۔

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ
شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور وہ شیطانِ رجم کئے ہوئے کے قول رکہاوت کے ساتھ نہیں ہے۔

فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ پس تم کہاں جا رہے ہو۔

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ نہیں ہے یہ سوائے جہاں والوں کے لئے یاد دہانی ہے۔

۳۶۔ اور جو کوئی ذکرِ رحمان سے آنکھیں بند کرے گا ہم اس کے لئے ایک شیطان مقرر کر دیں گے پھر وہ اس کا قریبی ساتھی ہو جائے گا۔

۳۷۔ اور بیشک وہ اُن کو (اللہ کے) راستے سے روکتے رہیں گے اور وہ گمان کریں گے کہ بیشک وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

۹۸۔ پس جب بھی تو قرآن پڑھے پس اللہ کی پناہ مانگ
شیطان رجم کئے ہوئے سے۔

۹۹۔ بے شک اس کی سلطانیّت ان لوگوں پر ہرگز نہیں ہے جو ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنے رب پر ہی توکل کرتے ہیں۔

۱۰۰۔ بیشک اُس کی سلطانیّت تو صرف اُن لوگوں پر ہے جو اس کو اپنا ولیِ سرپرست بناتے ہیں اور وہ اس کے ساتھ شرک کرنے والے ہیں۔

وَمَنْ يَعِشْ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ
نُقِضَ لَهُ شَيْطَانًا
فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ﴿۳۶﴾

وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ
عَنِ السَّبِيلِ
وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ﴿۳۷﴾

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ
فَأَسْتَعِذْ بِاللَّهِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿۹۸﴾

إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ
عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۹۹﴾

إِنَّمَا سُلْطَانُهَا
عَلَى الَّذِينَ يَتَوَكَّلُونَهَا
وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ ﴿۱۰۰﴾

۲۰۰۔ اور اگر تجھے شیطان کی ترغیب سے کوئی ترغیب ہو پس اللہ سے پناہ مانگ بے شک وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

وَأَمَّا يَنْزَغَنَّكَ
مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ
فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٠٠﴾

۲۰۱۔ بے شک جو لوگ تقویٰ اختیار کرتے ہیں جب وہ شیطان کے چھونے سے اُس کے گھیرے میں آجاتے ہیں تو وہ (اللہ کی آیات کو) یاد کرتے ہیں پس وہ بصارت والے ہو جاتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا
إِذَا مَسَّهُمْ طَافٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ
تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ ﴿٢٠١﴾

۲۰۲۔ اور ان (شیطانوں) کے بھائی بند انہیں غلطی میں پھیلاتے ہیں پھر وہ اُس میں کمی نہیں کرتے۔

وَإِخْوَانُهُمْ يُمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ
ثُمَّ لَا يَقْصِرُونَ ﴿٢٠٢﴾

۹۶۔ برائی کا دفاع اُس کے ساتھ کر جو احسن ہے ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ بیان کرتے ہیں۔

إِذْ فَعَّالًا لَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةِ ۖ
نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ﴿۹۶﴾

۹۷۔ اور کہہ دے اے میرے رب میں شیطان کے اچانک متحرک کرنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

وَقُلْ رَبِّ اعُوْذُ بِكَ
مِنْ هَمْزَاتِ الشَّيْطَانِ ۙ ﴿۹۷﴾

۹۸۔ اور اے میرے رب میں تیری پناہ مانگتا ہوں (اس بات سے) کہ وہ میرے پاس حاضر رہیں۔

وَاعُوْذُ بِكَ رَبِّ
اَنْ يَّحْضُرُوْنَ ﴿۹۸﴾

۲۵۔ اور جس دن آسمان بادلوں کے ساتھ شق / پھاڑ دیئے جائیں گے اور فرشتے نازل کئے جائیں گے نازل ہوتے ہوئے۔

وَيَوْمَ تَشْقُقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ
وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا ﴿۲۵﴾

۲۶۔ اُس دن بادشاہت حق کے ساتھ رحمان کے لیے ہوگی۔ اور وہ دن کافروں پر سخت ہوگا۔

الْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ
إِلْحَقٌ لِلرَّحْمَنِ ۖ
وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا ﴿۲۶﴾

وَقَالَ الشَّيْطَانُ
لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ
إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ
وَوَعَدُكُمْ فَآخَلَفْتُمْ ط
وَمَا كَانُوا لِي عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ
إِلَّا أَنْ دَعَوْتَكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ط
فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا أَنْفُسَكُمْ ط
مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِي ط
إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِنْ قَبْلُ ط
إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۴﴾

۲۲۔ اور جب امر پورا ہو گیا تو شیطان نے کہا
بے شک اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا
حق کے ساتھ وعدہ
اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا تھا
پس میں نے تم سے وعدہ خلافی کی
اور میری تم پر کوئی سلطانت نہیں تھی
سوائے یہ کہ میں نے تم کو دعوت دی
پس تم نے مجھے جواب دیا
پس اب مجھے ملامت نہ کرو
اور اپنے نفسوں کو ملامت کرو
اب میں تمہارا فریادرس نہیں ہوں
اور نہ ہی تم میرے فریادرس ہو
بے شک میں تو پہلے ہی سے اُس کا انکاری ہوں
جس میں تم نے مجھے شریک بنایا تھا
بے شک ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۶۰۔ اے بنی آدم کیا میں نے تم سے عہد نہیں لیا تھا
یہ کہ تم شیطان کی نوکری نہ کرنا
بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ
يَبْنَىٰ أَدَمَ
أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ
إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾

۶۱۔ اور یہ کہ صرف میری ہی نوکری کرنا
یہی سیدھا راستہ ہے۔

وَأَنْ أَعْبُدُونِي ۗ
هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾

۶۲۔ اور تحقیق اُس نے تم میں سے
کثیر کے مزاج کو گمراہ کر دیا
پس کیا تم ہرگز عقل سے کام نہ لو گے۔

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا
أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾

۶۳۔ یہی جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔

هَذِهِ جَهَنَّمُ
الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾

۲۷۔ اور اُس دن ظالم اپنے ہاتھوں کو کاٹے گا
اور کہے گا اے کاش میں نے
رسول کے ساتھ راستہ اختیار کیا ہوتا۔

۲۸۔ اے کاش! کاش میں نے فلاں کو
ہرگز دوست نہ پکڑا ہوتا۔

۲۹۔ تحقیق اس نے مجھے ذکر سے گمراہ کر دیا
بعد اس کے کہ جب وہ میرے پاس آچکا تھا
اور شیطان تو انسان کو چھوڑ جانے والا ہے۔

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ
يَقُولُ يَلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ
مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ﴿٢٧﴾

يَوَيْلٌ لِّي لَيْتَنِي
لَمَّا أَخَذْتُ فَلَانًا خَلِيلًا ﴿٢٨﴾

لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ
بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي
وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا ﴿٢٩﴾

الانبیاء ۲۱

۸۳۔ اور جب ایوبؑ نے اپنے رب کو ندا دی
یہ کہ مجھے (شیطان نے) ضرر پہنچا کر چھولیا
اور تُو رحم کرنے والوں سے
زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

الذِّكْرِ ۲۱

وَإِيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ
أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ
وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿۸۳﴾

الاعراف ۷

۲۳۔ ان دونوں (آدم اور اسکے جوڑے) نے کہا
اے ہمارے رب ہم نے
اپنے نفسوں پر ظلم کیا ہے
اور اگر تو ہماری بخشش نہیں کرے گا
اور تو ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم ضرور
نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

الْأَعْرَافِ ۷

قَالُوا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا
وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۲۳﴾

سوال و جواب

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ

رَسُولًا مِّنْهُمْ

يَتْلُوا عَلَيهِمْ آيَاتِكَ

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

وَيُزَكِّيهِمْ

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۲۹﴾

۱۲۹۔ اے ہمارے رب

اُن میں ایک رسول

اُن ہی میں سے مبعوث فرما کر دے

جو اُن پر تیری آیات کی تلاوت کرے

اور انہیں کتاب و حکمت کا علم دے

اور وہ اُن کو جواز دے۔

بے شک تُو زبردست، حکمت والا ہے۔

س ۱۔ رسولوں کی مردانہ وجاہت کو تفصیل سے سمجھائیں؟

البقرة ۲

۳۳۔ اور جب ہم نے ملائکہ سے کہا
کہ آدم کے لئے سجدہ کرو
تو ان سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے
اور اس نے انکار کیا اور بڑائی چاہی
اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔

البقرة ۲

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ
أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ
وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿۳۴﴾

الكهف ۱۸

۵۰۔ اور جب ہم نے ملائکہ سے کہا
کہ آدم کو سجدہ کرو۔
اُن سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔
وہ جنوں میں سے ہو گیا اور اپنے رب کے
امر کے بارے میں آزادی لے لی۔۔۔۔۔

الكهف ۱۸

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ
اسْجُدُوا لِآدَمَ
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ
كَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ
فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ

س ۲۔ ابلیس جن ہے یا ملائکہ میں سے ہے؟

جاری ہے۔۔۔

الْكَافِ ۱۸

مَا أَشْهَدُ بِهِمْ
خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَأَخْلَقَ أَنْفُسَهُمْ
وَمَا كُنْتُمْ تُتَّخَذُونَ
الْمُضِلِّينَ عَضُدًا ۝۱۱

الْكَافِ ۱۸

۵۱۔ میں تم سے گواہی نہیں چاہتا
آسمانوں اور زمین کی تخلیق کی
اور نہ ہی تم اپنے نفسوں کی تخلیق کے گواہ ہو
اور میں گمراہ کرنے والوں کو بازو نہیں بناؤں گا۔

الرَّحْمٰنِ ۵۵

وَأَخْلَقَ الْجِبَانَ
مِنْ نَّارٍ مِنْ تَارٍ ۝۱۵

الرَّحْمٰنِ ۵۵

۱۵۔ اور اُس نے جنوں کو تخلیق کیا
موٹے سے آگ سے۔

الْحٰجِرَةِ ۱۵

وَأَخْلَقَ الْجِبَانَ
مِنْ نَّارِ السَّمُومِ ۝۱۷

الْحٰجِرَةِ ۱۵

۲۷۔ اور جنوں کو ہم نے تخلیق کیا پہلے سے
مسامہ سوراخ والی آگ سے۔

۲۲۱۔ کیا میں تمہیں پیشن گوئی / خبر دوں
کہ شیاطین کس پر نازل ہوتے ہیں۔

هَلْ أَنْبِئُكُمْ عَلَى
مَنْ تَنْزَلُ الشَّيْطَانُ ۝

۲۲۲۔ وہ ہر جھوٹے گناہ گار پر نازل ہوتے ہیں۔

تَنْزَلُ عَلَى كُلِّ أَقَالٍ أَثِيمٍ ۝

۲۲۳۔ وہ سماعت میں القاء کرتے ہیں
اور ان کی اکثریت جھوٹی ہے۔

يُلْقُونَ السَّمْعَ
وَآكُثْرُهُمْ كَذِبُونَ ۝

۲۲۴۔ اور (شیاطین نازل ہوتے ہیں) شاعروں پر
جو اپنے اکسانے والوں کی اتباع کرتے ہیں۔

وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ۝

۲۲۵۔ کیا تو نہیں دیکھتا ان (شاعروں) کو
جو بے شک ہر وادی میں بھٹک رہے ہیں۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ
وَادٍ يَهِيمُونَ ۝

س۔ کیا تمام قسم کے شاعروں پر شیاطین نازل ہوتے ہیں؟

جاری ہے۔۔۔

وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿۲۲۶﴾

۲۲۶۔ اور بے شک وہ جو کہتے ہیں
اس پر عمل نہیں کرتے۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا

وَأَنتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا

وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا

أَيُّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ﴿۲۲۷﴾

۲۲۷۔ سوائے وہ لوگ جو ایمان لائے

اور صحیح عمل کئے

اور اللہ کا ذکر کثرت سے کیا

اور اپنی مدد کرتے ہیں بعد جو ظلم کئے گئے۔

اور عنقریب وہ لوگ جان لیں گے

کہ ظالم کس کر دٹ بیٹھیں گے۔

۳۶۔ اور ہم نے اُسے شاعری کی تعلیم نہیں دی۔
اور نہ ہی یہ اُس کے شایانِ شان تھا۔
نہیں ہے وہ سوائے ذکرِ یاد دہانی
اور واضح قرآن پڑھائی ہے۔

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشُّعْرَ

وَمَا يَتَّبِعْ لَهُ إِن هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿۳۶﴾

۶۹۔ رب العالمین کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔

تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۶۹﴾

۲۲۔ پس اُس (شیطان) نے اُن دونوں کی دھوکہ سے رہنمائی کی پس جب اُنہوں نے اُس درخت کو چکھا پس اُن دونوں پر اُن کی (چھپی ہوئی) برائیاں ظاہر ہو گئیں۔ اور اُن دونوں نے اپنے اوپر جنت کے پتے ٹانکنے شروع کر دیئے اور اُن دونوں کے رب نے اُن دونوں کو پکارا کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت کے پاس جانے سے روکا نہیں تھا اور کیا میں نے تم دونوں سے نہیں کہا تھا کہ بیشک شیطان تم دونوں کیلئے کھلا دشمن ہے۔

فَدَلُّهُمَا بِغُرُوبٍ
فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ
بَدَتْ لَهُمَا سَوَاتُهُمَا
وَظَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ
وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا
أَلَمْ آتِيَكُمَا مِنَ الشَّجَرَةِ
وَأَقْبَلُ لَكُمَا
إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٢٢﴾

س ۴۔ جب آدم درخت کے قریب گیا تو اُسے برائی کا احساس ہوا اور وہ جنت کے پتے ٹانکنے لگا۔ یہ جنت کے پتے کیا ہیں؟

جاری ہے۔۔۔

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ
 لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللَّهُ
 وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
 وَمَا تَسْقُطُ مِنَ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا
 وَلَا حَبَّةٌ فِي ظُلْمِتِ الْأَرْضِ
 وَلَا رَطْبٌ وَلَا يَابِسٌ
 إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٥٩﴾

۵۹۔ اور اُس کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں
 کوئی اُسے نہیں جانتا سوائے اُس کے۔
 اور وہ جانتا ہے جو خشکی میں اور سمندر میں ہے۔
 اور کوئی ورق نہیں گرتا سوائے وہ جانتا ہے
 اور نہ ہی کوئی دانہ ہے زمین کے اندھیروں میں
 اور نہ ہی تر اور نہ ہی خشک ہے
 سوائے واضح کتاب میں ہے۔

وَكَذَلِكَ بَعَثْنَا لَهُمْ
 لَيْسَاءَ لَوْلَا بَيْنَهُمْ
 قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ
 قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ
 قَالُوا أَرَأَيْكُمْ أَكْمُرُوا بِيَابِكُمْ
 فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ
 إِلَى الْمَدِينَةِ
 فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى طَعَامًا
 فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ
 وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ﴿١٩﴾

۱۹۔ اور اسی طرح ہم نے اُن کو مقرر کیا
 تاکہ وہ اپنے درمیان سوال کریں۔
 اُن میں سے کہنے والے نے کہا تم کتنا ٹھہرے۔
 انہوں نے کہا ہم ٹھہرے
 ایک دن یا دن کا ایک حصہ۔
 انہوں نے کہا تمہارا رب زیادہ جانتا ہے
 ساتھ تم کتنا ٹھہرے۔
 پس مقرر کرو اپنے میں سے کسی ایک کو
 اس وقت کے ساتھ المدینہ شہر کی طرف۔
 پس چاہئے کہ وہ دیکھے کہ کونسا کھانا
 زیادہ جواز والا ہے۔
 پس وہ رزق کے ساتھ آئے اُس (شہر) سے
 اور چاہئے وہ مہذب / باادب ہو
 اور نہیں وہ ضرور تمہارے ساتھ
 کسی ایک کا شعور دلائے۔

القرآن کیا کہتا ہے

اپنے خدا کو پہچانو

21- آہلہ اور اللہ (2011)

22- ایلینس رشیطان (2004)

چنی ہوئی شخصیات

23- ابراہیمؑ کا خواب (2011)

24- مویٰ کی کتاب (2011)

25- مریمؑ (2009)

26- کیا مریمؑ المسیح عیسیٰؑ کی واحد والدین

میں سے ہیں (2013) (انگریزی)

27- المسیح عیسیٰؑ ابن مریمؑ (2006)

28- المسیح عیسیٰؑ کی زندگی اور موت کی پیشگوئیاں

(2013) (انگریزی)

29- محمد ﷺ (2002)

30- طور سیناء (2017)

اللہ کی کتاب

31- الکتاب (2011)

32- القرآن (1991، 2008)

33- اللہ کی کتاب (2017) (انگریزی)

34- کیا قرآن اللہ کا کلام ہے؟

35- تورات اور انجیل (2007، 2011)

36- زبور (2008)

37- حدیث (2005)

38- سنت (2004)

39- الحکمۃ (2008)

محمدؐ کے بارے میں

01- محمدؐ کا انٹرویو ریحان اللہ والا

کے ساتھ (2011) (انگریزی)

02- احمدیہ کی عالمی طالب علموں کو دعوتِ ٹریننگ

IPCI ڈرہن، ساؤتھ افریقہ (1988) (انگریزی)

03- محمدؐ کا قرآن سے ہدایت کا سفر (2010)

04- محمدؐ پر قاتلانہ حملہ (2005)

05- محمدؐ کا جنیل نور کا سفر (2006)

06- حج (2006)

07- عمرہ (2006)

08- ختم القرآن کی دعا (2005- جاری)

مکالمے

11- محمدؐ کا اسمائیلی ڈاکٹر سے مکالمہ (1989)

12- محمدؐ کا صحافیوں سے مکالمہ (2008)

13- محمدؐ کا پرویزی بیروکاروں سے مکالمہ (2013)

14- محمدؐ کا صومالی امام سے مباحثہ (2013) (انگریزی)

15- محمدؐ اور پادری جنفری رائٹ

کے درمیان مکالمہ (2013) (انگریزی)

16- محمدؐ کا امریکہ والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)

17- محمدؐ کا کینیڈا والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)

18- محمدؐ کا کینیڈا میں احمدی مسلمانوں سے مکالمہ

(2013) (انگریزی)

19- محمدؐ کا مفتی عبدالباقی سے مکالمہ (2016)

(انگریزی)

20- محمدؐ کا اسلام، ہندوازم اور عیسائیت پر تبصرہ (2018)

مقرر: محمد شیخ

73- وراثت

40- روح (2008)

41- زبانیں (2008)

42- ہدایت (2010)

ایمان کی ست

81- اسلام اور مسلم (پاک امریکن کلچرل سینٹر)

(1991) (انگریزی)

82- اسلام (2004)

83- ابراہیم کا مذہب (2010)

84- صراطِ مستقیم (2013)

85- شفاعت (2010)

86- کعبہ اور قبلہ (2007)

87- مساجد (2013)

88- صلوٰۃ و نماز (2011)

89- محترم مہینے (2006)

90- صوم و روزہ (2008)

91- عمرہ اور حج (2013)

92- اُمّ القرآن ربستیوں کی ماں (2019)

احکامِ دینی آیات سے اپنے اوپر حکومت

101- جہاد (2006)

102- قتل (2005)

103- نفسیاتی قتل (2010)

104- دہشت گردی (2006)

105- حربِ رجب (2006)

106- قصاص (2012)

107- نفسیاتی زخموں کی تسلی (2012)

108- اخلاق

اپنی پہچان

51- مسلم (1991، 2004)

52- اہل کتاب (2006)

53- بنی اسرائیل (2003، 2011)

54- اولیاء (2011)

55- خلیفہ (2013)

56- امام (2013)

57- فرقے

58- منافق

59- یہود اور نصاریٰ (2008)

60- اللہ بشر سے کیسے کلام کرتا ہے؟ (2019)

گھریلو زندگی

61- حجاب (2011)

62- نکاح (2009)

63- میاں اور بیوی کے تعلقات (2011)

64- فاحشہ (2008)

65- طلاق (2009)

66- والدین اور بچوں کے تعلقات (2010)

مال کا استعمال

71- صدقہ اور زکوٰۃ (2006)

72- ربا (2006)



محمد شیخ کے بارے میں

اپنے خدا
کو پہچانو



مکالمہ

چنی ہوئی
شخصیات



احکام والی آیات
سے اپنے اوپر حکومت

اللہ کی کتاب



گھریلو
زندگی



مال کا استعمال

اپنی
پہچان



ایمان کی سمت



آئی آئی پی سی  ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جو بغیر کسی مذہب، عقیدے اور رنگ و نسل کے فرق سے، بلا امتیاز ضرورتمندوں، غریبوں اور بے گھر لوگوں کی امداد میں مصروف عمل ہے۔ آپ ہمارے ساتھ اللہ کے راستے میں ہاتھ ملائیں اور انصار اللہ اللہ کے مددگار بن جائیں۔ اس کے علاوہ دنیا کے تمام لوگوں کو اسلام کی طرف ہماری دعوتِ مہم میں رضا کار بننے کی درخواست ہے۔ اللہ آپ کو دنیا اور آخرت میں جزا دے گا اور آپ پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل کرے گا۔ (آمین)



ابھی عطیہ کریں

www.iipccanada.com/donate/